



## سوال

(471) کیا سینے پر ہاتھ باندھنا منسوخ ہے؟ یا سنتِ مستترہ ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے والد محترم صاحب کا اصرار ہے کہ نماز میں ایک توناف کے نیچے ہاتھ باندھا کروں اور دوسرا رفع یدین نہ کیا کروں۔ جس طرح عام لوگ نماز پڑھتے ہیں اسی طرح پڑھا کروں۔ لوگ مجھے طے جیتے ہیں کہ تمہارا بیٹا وہابی ہو گیا ہے۔ مزید یہ کہ رفع الیدین کا حکم آخری وقت میں نبی ﷺ نے منسوخ کر دیا تھا یہ امر صرف لوگوں کے بت چھڑوانے کے لیے تھا۔ جس کا ثبوت میں نے مانگا تو والد صاحب کے پاس جواب نہیں تھا۔ صرف اتنا کہا کہ کیا باقی ساری دنیا کافر ہے۔ صرف تو ہی مسلمان ہے ہمارے باپ دادا جس راہ پر چلے ہیں وہی راستہ اختیار کرو اور راہ کرم بذریعہ قرآن و سنت میری راہنمائی فرمائیں کہ کیا رفع الیدین ترک کر دوں اور ہاتھ نواف کے نیچے باندھوں؟ جہاں تک میرے علم میں ہے کہ منسوخی رفع الیدین اور ہاتھ نواف کے نیچے باندھنا ضعیف حدیث ہے۔ وا اعلم بالصواب۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

رفع الیدین اور سینے پر ہاتھ باندھنا "سنن مستترہ" ہیں۔ نسخ کی کوئی دلیل نہیں۔ اس پر قائم رہیں۔ والد صاحب کو بدلائل قائل کرنے کی کوشش جاری رکھیں۔ **لَقَدْ اَللَّهِ سَیِّدُ الْوَعْدِ**

أَمْرًا

هَذَا مَا عِنْدِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

## فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 400

محدث فتویٰ